حلال جانور کی آنتیں کھانے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فقہ حنفی میں حلال جانوروں کی آنتیں کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عندالاحناف حلال جانور کی آنتیں کھانا مکروہ تحریمی ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ اوجھڑی کی طرح آنتیں بھی جانور کی نجاست و گندگی جمع ہونے کی جگہ ہے، لہذا جس طرح حدیث پاک میں مثانے کو مکروہ قرار دیا گیا کہ یہ پیشاب جیسی گندی چیز جمع ہونے کی جگہ ہے، اسی علت کی بنیاد پر آنتیں بھی مکروہ ہوگی کہ یہ بھی گندگی و نجاست جمع ہونے کی جگہ ہے۔ اور ایسی چیز خبیث ہوتی ہے کہ نفیس طبیعت اس سے گھن کھاتی ہے اور خبیث چیزوں کی حرمت قرآن پاک سے ثابت ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے: (یُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ) ترجمہ: اور ان پر خبیث چیزوں کو حرام فرمائے گا۔ (سورۃ الاعراف، پ09، آیت157)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "اہل علم پر مستتر نہیں کہ استدلال بالفحوی یا اجرائے علت منصوصہ خاصہ مجتہد نہیں، کمانص علیہ العلامۃ الطحطاوی تبعالمن تقدمہ من الاعلام (جیسا کہ اس پر علامہ طحطاوی نے اپنے گزرے ہوئے بزرگوں کی اتباع میں نص کی ہے۔) اور یہاں خود امام مذہب رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اشیاء ستہ کی علت کراہت پر نص فرمایا کہ خباثت ہے، **اب فقیر متوکلا علی اللہ تعالٰی کوئی محل شک نہیں جانتا کہ دُبر یعنی پاخانے کا مقام، کرش یعنی اوجھڑی، امعاء یعنی آنتیں بھی اس حکم**

کراہت میں داخل ہیں، بیشک دُبر فرج وذکر سے اور کرش وامعاء مثانہ سے اگر خباثت میں زائد نہیں تو کسی طرح کم بھی نہیں، فرج وذکر اگر گزرگاہ بول و منی ہیں دُبر گزرگاہ سرگین ہے، مثانہ اگر معدن بول ہے شکنبہ و رودہ مخزن فرث ہیں، اب چاہے اسے دلالۃ النص سمجھئے خواہ اجرائے علت منصوصہ، الحمدللہ بعد اس کے فقیر نے ینا بیع سے تصریح پائی، کہ امام رضی اللہ تعالٰی عنہ نے دبر کی کراہت پر تنصیص فرمائی۔" (فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 238، 239، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3954

تاریخ اجراء: 26 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/23 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net